



نبی اکرم ﷺ ایک قبر پر دفن کیے جانے کے بعد اس میت کی نماز جنازہ پڑھی اور اس میں چار تکبیریں کیے گئے

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے تین تین نبی اکرم ﷺ ایک قبر پر دفن کیے جانے کے بعد اس میت کی نماز جنازہ پڑھی اور اس میں چار تکبیریں کیے گئے
[صحیح] [متفق علیہ]

نبی ﷺ کی فطرت میں محاسن اخلاق و دیعت کردیے گئے اور انہیں اوصاف میں سے رحمت اور نرم دلی سے، اگر آپ ﷺ اپنے کسی صحابی کو نہ پاتے تو ان کے بارے میں ضرور دریافت فرماتے اور ان کے احوال کی خیر خبر لیتے چنانچہ آپ ﷺ صاحبِ قبر کے تئیں دریافت کیا تو صحابہ کرام نے آپ کو ان کی وفات کی خبر دی اور آپ کی خواہش تھی کہ اگر انہوں نے آپ کو خبر دی ہوتی تو ان کی نماز جنازہ پڑھاتے کیوں کہ آپ ﷺ کی نماز میت کے لیے سکون کا باعث ہوتی ہے اور اس سے اس کو ایسی روشنی میسر آتی ہے جو قبر کی تاریکی کا خاتمہ کر دیتی ہے، چنانچہ آپ ﷺ نے ان کی قبر پر نماز جنازہ ادا فرمائی جس طرح کسی موجود میت کی نماز جنازہ ادا کی جاتی ہے نبی ﷺ کی جانب سے قبر پر نماز جنازہ ادا کرنے سے یہ مفہوم مستنبط نہ کیا جائے کہ آپ نے قبر کے اوپر چڑھ کر نماز ادا فرمائی، بلکہ اس کا یہ معنی ہے کہ آپ نے عام نماز جنازہ کی طرح اس قبر کے ایک کنارے کھڑے ہو کر، اس کی طرف رخ کر کے ان کی نماز جنازہ ادا کی ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5210>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

